زکوٰۃ کے متعلق سوالات و جوابات

از قلم :محمد احمد رضا عطّاری

سوال1):زکوۃ کا کیا حکم ہے؟

جواب: زکوۃ ہر صاحبِ نصاب پر سال میں ایک مرتبہ فرض ہے اور اس کا منکر کافر ہے۔

سوال2):زکوۃ کس پر فرض ہے؟

جواب: زکوٰۃ ہر مسلمان،عاقل،بالغ،صاحبِ نصاب کے اس مال پر فرض ہے جس پر سال گزر گیا ہو۔

سوال3):صاحبِ نصاب سے کیا مراد ہے؟

جواب: صاحبِ نصاب سے مراد ہر وہ شخص جس کے پاس حاجتِ اصلیہ کے علاؤہ نصاب کی مقدار مالِ نامی ہو۔

سوال4):مالِ نامی سے کیا مراد ہے؟

جواب:مالِ نامی سے مراد سونا، چاندی، نقدی،مالِ تجارت وغیرہ مراد ہے۔

سوال5): زکوۃ کا نصاب کیا ہے؟

جواب: زکوۃ کا نصاب اگر صرف سونا ہو تو ساڑھے سات تولہ ، صرف چاندی ہو تو ساڑھے باون تولہ،اور اگر نقدی یا مالِ تجارت ہو تو ساڑھے باون تولے چاندی کی اس وقت کی موجودہ قیمت کا اعتبار ہوگا اسی طرح سائمہ جانوروں پر بھی زکوٰۃ فرض ہوگی ان جانوروں کی تفصیل دوسری قسط میں آئے گی)

سوال6): اگر کسی کے پاس دوتولہ سونا ہو یا بیس تولے چاندی ہو تو کیا اس پر زکوۃ نہیں ہوگی؟

جواب: یہ بات تفصیل سے سمجھ لیں کہ جس شخص کے پاس صرف سونا ہو اس کے علاؤہ چاندی،مالِ تجارت، پرائز بانڈ،نقدی وغیرہ میں سے ایک روپیہ بھی نہ ہو تو اس کا اعتبار ہے کہ اس کا سونا ساڑھے سات تولہ ہو

اسی طرح چاندی کا معاملہ ہے پر اگر کسی کے پاس ساڑھے سات تولہ سے کم سونا ہے اور ساتھ میں دس روپے بھی ہیں یا تھوڑی سی بھی چاندی یا مالِ تجارت بھی ہے تو سب کا ملا کر اگر ان کا نصاب ساڑھے باون تولہ چاندی تک پہنچتا ہے تو سب پر زکوٰۃ ہوگی۔

سوال7):زکوۃ لینے کا مستحق کون ہے؟

جواب:اگر کوئی شخص غریب اور ضروت مند ہے اور اس کی ملکیت میں اس کی ضرورتِ اصلیہ سے زائد نصاب   یعنی ساڑھے باون تولہ چاندی کے برابر رقم نہیں ہے ، اور نہ ہی اس قدر ضرورت سے زائد سامان ہے کہ جس کی مالیت نصاب کے برابر بنتی ہے اور نہ ہی وہ سید ، ہاشمی ہے تو اس شخص کے لیے زکاۃ لینا جائز ہے،

سوال8):کیا جِسے زکوٰۃ دی جارہی ہے اسے بتانا ضروری ہے کہ یہ زکوٰۃ ہے؟

جواب: اپنی نیت زکوٰۃ کی ہونی چاہے اگلے کو بتانا ضروری نہیں۔

سوال9): کیا زکوۃ رمضان میں ہی دی جائے گی؟

جواب: زکوۃ تب دی جائے گی جب مال پر سال پورا ہوجائے اگر رمضان سے پہلے سال پورا ہوگیا تو رمضان کا انتظار کرنا جائز نہیں

سوال10):کیا کچھ سال کی زکوۃ کی رقم جمع کر کے اس کا کوئی فلاحی کام کرسکتے ہیں؟

جواب: اس بات کی اجازت نہیں زکوۃ ہر سال ہی دی جائے گی۔

سوال11):کیا جو مال ہم نے کسی سے قرض لیا اس پر بھی زکوٰۃ ہوگی؟

جواب): جی نہیں!جو مال آپ نے قرض لیا ہے زکوٰۃ کا حساب لگاتے وقت اسے نفی کر دیں۔

سوال12): کیا جو مال ہم نے قرض دیا اس کی زکوۃ ہم پر فرض ہے؟

جواب:جی ہاں جو مال آپ نے قرض دیا ہوا ہے اس کی زکوۃ آپ ہی کے ذمہ ہے(مزید تفصیل اگلی قسط میں)

سوال13): کیا استعمال کی بائیک، موبائل فون وغیرہ پر زکوۃ ہوگی؟

جواب: جو چیزیں تجارت کی نیت سے نہیں خریدیں بلکہ استعمال کے لئے خریدی ہیں ان پر زکوۃ نہیں ہوگی۔

سوال14): کیا پلاٹ و مکان وغیرہ پر زکوۃ ہوگی؟

جواب): صرف اس پلاٹ یا مکان پر زکوۃ ہوگی جو آپ نے بیچنے کی نیت سے خریدا تھا

سوال15): وہ پلاٹ جو وراثت میں ملا یا پہلے اپنے استعمال کے لئے خریدا بعد میں اس کو بیچنے کی نیت بن گئی اس پر زکوۃ ہوگی؟

جواب: جی نہیں! ایسے پلاٹ پر زکوۃ نہیں ہوگی

سوال16):کیا زکوۃ کی رقم کا کسی کو راشن یا کپڑے وغیرہ خرید کر دے سکتے ہیں؟

جواب: جی ہاں! مستحق شخص کو اس راشن یا ان کپڑوں کا مالِک کر دینے سے بھی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی

سوال17):یہ مالِک کر دینے سے کیا مراد؟

جواب: زکوٰۃ میں ملکیت شرط ہے مثال کے طور پر کسی کو گھر بلا کر زکوٰۃ کا کھانا کھلایا تو اس صورت میں زکوٰۃ ادا نہ ہوگی کیونکہ اس صورت میں ملکیت نہ پائی گئی ہاں اگر اسے کھانا دے دیا اور اس کی مِلک میں کردیا کہ چاہے تو کھالے

چاہے تو ساتھ لے جائے جو مرضی کرے تو زکوٰۃ ادا ہو جائے گی

سوال18): اگر کسی نے ہمارا قرض دینا ہو اور وہ ٹال مٹول کر رہا ہو اگر وہ مستحق ہے تو کیا ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ رقم تو زکوٰۃ کے طور پر رکھ لے؟

جواب: جی نہیں! اس صورت میں زکوۃ ادا نہ ہوگی

کیونکہ زکوٰۃ کے لئے شرط ہے کہ جب رقم آپ کے پاس سے جائے تو زکوٰۃ کی نیت ہو جبکہ یہاں نیت بعد میں پائی گئی۔

سوال 19): اوپر والی صورت کا اگر کوئی حیلہ ہو تو بیان فرمادیں.

جواب:جی اس کی یہ صورت بن سکتی ہے کہ

اگر مقروض واقعۃً بہت مستحق ہے تو اسے زکاۃ کی رقم کا مالک بنائیں اور جب رقم اس کی ملکیت میں چلی جائے، تو اس سے اپنے قرضہ وصول کر لیں۔اس طرح دینے والے کی زکاۃ بھی ادا ہوجائے گی، اور مقروض کا قرض بھی ادا ہوجائے گا

سوال20): یہ پوچھنے سے رہ گیا کُل رقم میں سے کتنی زکوٰۃ نکالنی ہوگی؟

جواب: کل مالیت کا چالیسواں حصہ زکوٰۃ فرض ہے

یعنی کل رقم کو چالیس سے تقسیم کریں تو جو جواب آئے وہ زکوٰۃ ہوگی

مثلاً: ایک لاکھ کو اگر چالیس پر تقسیم کریں تو ڈھائی ہزار آتا ہے